

5368-قرآن میں احکام مد

سوال

قرآن مجید کے کلمات پر علامت مد کی کیا تاثیر ہے؟

اگر علامت مد والے حرف کو مد نہ دی جائے تو کیا اس کا معنی بدل جاتا ہے؟

پسندیدہ جواب

علامت مد وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پر مد طبعی سے زائد مد کرنی ہو، تو یہ مد لازم میں بھی استعمال ہوتی ہے مثلاً "الطامة" اس کو چھ حرکات مد دی جائے گی، اور حرکت کی مقدار انشگلی کے بند کرنے یا اسے کھولنے کے برابر ہے۔

اور یہ علامت مد متصل میں بھی استعمال ہوتی ہے مثلاً "سو آء علینا" یہاں پر مد چار سے چھ حرکات ہے۔

اور اسے مد منفصل میں بھی استعمال کیا جاتا ہے مثلاً "فی آذاننا وقر" یہاں پر چار یا پانچ حرکات مد کی جائے گی۔

اور کلمات کے معانی پر علامت مد کی کوئی تاثیر نہیں، جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے کہ یہ مد پر دلالت کرتی ہے۔

علامت مد کے مد طبعی پر آجانے سے اس کا معنی نہیں بدلتا، لیکن انسان کو چاہیے کہ وہ قرآت میں مسنون طریقہ اپنائے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی قرآت میں مد کیا کرتے تھے۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔